روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 10 نومبر 2006ء 17 شوال 1427 ہجری 10 نبوت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 251

قبولیت دعا کا نشان

حضرت سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے میرے لئے یہ دعا کی کہ۔

اے اللہ جب بھی سعد تجھ سے دعا کرے اس کی دعا قبول کرنا۔ چنانچہ اس دعا کے نتیجہ میں آپ مستجاب الدعوات مشہور ہوگئے اور آپ کی دعا کی قبولیت کی امید رکھی جاتی تھی اور آپ کی بددعا سے ڈرایا جاتا تھا۔ (جامع ترمذی کتاب المناقب باب مناقب سعد بن ابی وقاص حدیث نمبر 3684 الاصابہ زیر سعد بن ابی وقاص)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جیسا کہ تدبیر اور دعا کا باہمی رشتہ قانون قدرت کی شہادت سے ثابت ہوتا ہے ایسا ہی صحیفہ فطرت کی گواہی سے بھی یہی ثبوت ملتا ہے۔ جیسا کہ دیکھا جاتا ہے کہ انسانی طبائع کسی مصیبت کے وقت جس طرح تدبیر اور علاج کی طرف مشغول ہوتی ہیں ایسا ہی طبعی جوش سے دعا اور صدقہ اور خیرات کی طرف جھک جاتی ہیں۔ اگر دنیا کی تمام قوموں پر نظر ڈالی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اب تک کسی **قوم کا کانشنس** اس متفق علیہا مسئلہ کے برخلاف ظاہر نہیں ہوا۔ پس یہی ایک روحانی دلیل اس بات پر ہے کہ انسان کی شریعت باطنی نے بھی قدیم سے تمام قوموں کو یہی فتویٰ دیا ہے کہ وہ دعا کو اسباب اور تدابیر سے الگ نہ کریں بلکہ **دعا کے ذریعہ سے تدابیر کو تلاش کریں**۔ غرض دعا اور تدبیر انسانی طبیعت کے دو طبعی تقاضے ہیں کہ جو قدیم سے اور جب سے کہ انسان پیدا ہوا ہے دو حقیقی بھائیوں کی طرح انسانی فطرت کے خادم چلے آئے ہیں۔ اور تدبیر دعا کے لئے بطور نتیجہ ضروریہ کے اور دعا تدبیر کے لئے بطور محرک اور جاذب کے ہے اور انسان کی سعادت اسی میں ہے کہ وہ تدبیر کرنے سے پہلے دعا کے ساتھ مبدء فیض سے مدد طلب کرے تا اس چشمۂ لازوال سے روشنی پاکر عمدہ تدبیریں میسر آسکیں۔

ایک اور اعتراض ہے جو پیش کیا گیا ہے اور وہ یہ کہ ”کوئی تقدیر معلق نہیں ہوسکتی اور کوئی الہامی پیشگوئی جو شرطی طور پر ہو خدا تعالیٰ کی عادت کے برخلاف ہے“۔ سو واضح رہے کہ یہ اعتراض بھی ایسا ہی دھوکا ہے جیسا کہ پہلا دھوکا تھا۔ انسانوں کی طبیعتیں ہمیشہ سے اس طرف مائل ہیں کہ اگر وہ قبل نزول بلا اطلاع دی جائیں کہ فلاں وقت تک بلا آنے والی ہے تو وہ دعا اور صدقہ سے رد بلا چاہتے ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی باطنی شریعت نے نوع انسان کے صحیفہ فطرت پر یہی نقش لکھا ہے اور یہی فتویٰ دیا ہے کہ دعاؤں اور صدقات کے ساتھ بلائیں دفعہ ہوجاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کی تمام قومیں طبعاً اس بات کی طرف مائل ہیں کہ کسی بلا کے نزول کے وقت یا خوف نزول کے وقت دعاؤں پر زور مارتے ہیں۔ ایک جہاز پر سوار ہونے والے جب غرق ہونے کے آثار پاتے ہیں تو کس طرح گڑگڑاتے اور روتے ہیں۔ قرآن شریف میں حضرت نوحؑ سے لے کر ہمارے سید و مولیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تک جس قدر نافرمانوں کے حق میں انذاری پیشگوئیاں ذکر فرمائی گئی ہیں وہ سب شرطی طور پر ہیں جن کے یہی معنے ہیں کہ فلاں عذاب تم پر آنے والا ہے پس اگر تم توبہ کرو اور نیک کام بجالاؤ تو وہ موقوف رکھا جائے گا۔ ورنہ تم ہلاک کئے جاؤ گے۔ ایسی پیشگوئیوں سے قرآن بھرا پڑا ہے۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 231)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدسالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

شادی کی تقریب سعید

محترمہ صاحبزادی فائزہ احمد صاحبہ بنت حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع تحریر فرماتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم مرزا عثمان احمد صاحب ابن مکرم مرزا لقمان احمد صاحب کی شادی ہمراہ محترمہ سائرہ عفت صاحبہ بنت مکرم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ مورخہ 4 نومبر 2006ء کو منعقد ہوئی۔ تقریب رخصتی احاطہ تحریک جدید میں ہوئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ مورخہ 5 نومبر کو احاطہ خاص کے عقبی لان میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا اس بابرکت موقع پر بھی محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مکرم مرزا عثمان احمد صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے پوتے اور محترمہ سائرہ عفت صاحبہ حضرت سید میر داؤد احمد صاحب کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

مضافات ربوہ کی نئی کالونیاں

☆ صدر انجمن احمدیہ کی ہدایت کے مطابق ربوہ کے ماحول میں نئی کالونی بنانے کے لئے مضافاتی کمیٹی سے اجازت لینا ضروری ہے۔ اس کے بعد ملکی قانون کے تحت اسے رجسٹر کرانا ہوگا لہٰذا احباب سے گزارش کی جاتی ہے کہ جب بھی کسی نئی کالونی میں پلاٹ خریدنا چاہیں تو اس امر کی تسلی کرلیں کہ کالونی منظور شدہ ہے تاکہ بعد میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ اگر کسی وضاحت کی ضرورت ہو تو مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرماویں۔ (صدر عمومی)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 408

علمی نصرت آسمانی کا تاریخ ساز واقعہ

سیدنا حضرت مصلح موعود نے قادیان دارالامان میں مجلس خدام الاحمدیہ سے متعلق پہلا خطبہ دیتے ہوئے فرمایا:۔

''تم اپنا عملی نمونہ جس وقت لوگوں کے سامنے پیش کرو گے یہ ناممکن ہے کہ لوگ تم میں شامل ہونے کی خواہش نہ کریں یہ سلسلہ تو خدا کا ہے اور اس میں اس کے وہ بندے شامل ہیں جن کو خدا نے اپنی رضا کے لئے چن لیا...... حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرمایا کرتے تھے کہ آپ کے ایک استاد مولوی رحمت اللہ صاحب تھے جو بعد میں مدینہ چلے گئے۔ وہ بڑے نیک بزرگ تھے مگر عیسائی مذہب سے انہیں کوئی واقفیت نہ تھی۔ ایک دفعہ عیسائیوں کے ساتھ ان کا مباحثہ قرار پایا۔ ان کے مقابلہ میں جو پادری تھا وہ بڑا ہوشیار اور عالم تھا۔ مگر یہ صرف قرآن اور حدیث جانتے تھے اور چونکہ دانا اور سمجھدار تھے اس لئے کہتے تھے کہ اگر میں نے قرآن اور حدیث کو اس کے سامنے پیش کیا تو وہ کہہ دے گا کہ میں ان کو نہیں مانتا۔ دلیل ایسی چاہئے جسے یہ بھی تسلیم کرلے اور وہ مجھے آتی نہیں۔ آخر کہنے لگے لوگوں سے کیا کہنا ہے۔ آؤ خدا سے دعا کرتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے دعا کی۔ رات کو گیارہ بجے کے قریب ان کے دروازہ پر کسی نے دستک دی انہوں نے دروازہ کھولا تو ایک شخص جبہ پہنے ہوئے اندر داخل ہوا اور کہنے لگا۔ صبح آپ کا فلاں پادری سے مباحثہ ہے۔ میں بھی پادری ہوں۔ مگر میں سمجھتا ہوں کہ توحید کے معاملہ میں آپ حق پر ہیں اس لئے میں چاہتا ہوں کہ آپ بعض حوالے نوٹ کرلیں۔ کیونکہ ممکن ہے۔ ان حوالوں کا آپ کو علم نہ ہو۔ چنانچہ اس نے تمام حوالے لکھوا دیئے اور صبح جب مناظرہ ہوا تو وہ پادری یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ انہیں تو کسی حوالے کا علم نہ تھا اب یہ کیا ہوا کہ یہ کہیں یونانی کتب کے حوالے دے رہے ہیں تو کہیں عبرانی کتب کے حوالے پڑھ رہے ہیں۔ کہیں انگریزی کتب سے اقتباس پیش کررہے ہیں۔ تو کہیں بائبل سے توحید کی تعلیم سنا رہے ہیں۔ غرض انہوں نے زبردست بحث کی اور اس پادری کو سخت شکست اٹھانی پڑی۔ اسی طرح روزانہ وہ رات کو آتا اور حوالے لکھا جاتا اور صبح آپ خوب دھڑلے سے پیش کرتے بعد میں یہ مباحثہ انہوں نے کتابی صورت میں بھی شائع کردیا اور مظاہر الحق اس کا نام رکھا ہندوستان میں لوگوں نے اس کتاب سے بڑا فائدہ اٹھایا ہے۔ اب دیکھو اس پادری کی طبیعت پر حق کا اثر تھا۔ اس نے جب دیکھا کہ آج حق مظلوم ہے تو اس کی حمایت کا اسے جوش آ گیا اور اس نے کہا آج توحید کہیں شکست نہ کھا جائے۔ چنانچہ وہ رات کو آتا اور حوالے لکھا جاتا اور گو وہ لوگوں سے چھپ کر آیا۔ مگر بہر حال آتو گیا۔

(الفضل قادیان 10 اپریل 1938ء ص 8 کالم 4,3)

حضرت اقدس امام موعود کیا خوب فرماتے ہیں: ع

خدا خود مے شود ناصر اگر ہمت شود پیدا

تعمیراتی کام کیلئے ریٹس درکار ہیں

۞ ایک 6 منزلہ فریم سٹرکچرل بلڈنگ کی تعمیر کیلئے خواہشمند اور مالی طور پر مستحکم ٹھیکیداران رکمپنیوں سے ریٹس درکار ہیں۔ جو ٹھیکیدار حضرات اور کمپنیاں اس کام کا تجربہ اور اہلیت رکھتے ہوں وہ رابطہ کریں۔

ٹینڈر کے کاغذات مبلغ -/500 روپے ناقابل واپسی جمع کروا کر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

برائے رابطہ: سائٹ آفس پراجیکٹ C/O صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان (ربوہ) فون 047-6005470

(صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان)

اعلان دارالقضاء

(مکرم پروفیسر سلطان احمد طاہر صاحب بابت ترکہ مکرم مستری غلام محمد صاحب)

۞ مکرم پروفیسر سلطان احمد طاہر صاحب ڈسکہ سیالکوٹ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم غلام محمد صاحب ابن مکرم میاں محمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 7/33 واقع فیکٹری ایریا ربوہ برقبہ 10 مرلہ الاٹ شدہ ہے۔ یہ قطعہ برقبہ 10 مرلہ میرے نام منتقل کردیا جائے دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم سلطان احمد طاہر صاحب (بیٹا)
(3) مکرمہ بشریٰ خانم صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرمہ امینہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرمہ رضیہ سلطانہ ملک صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرمہ ناصرہ عطیہ صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرم عبدالرحمٰن ناصر صاحب (بیٹا)
(8) مکرم ڈاکٹر شفقت الرحمٰن صاحب (بیٹا)
(9) مکرمہ مبارکہ انجم صاحبہ (بیٹی)
(10) مکرم عطاء الرؤف صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرکے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

۞ مکرم چوہدری خالد ممتاز صاحب صدر محلّہ دارالعلوم جنوبی بشیر تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 27۔اکتوبر 2006 کو بعد نماز عصر خاکسار کے بیٹے مکرم قیصر محمود صاحب ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے نکاح کا اعلان مکرمہ غزالہ انجم صاحبہ بنت مکرم نسیم احمد چوہدری صاحب وائس پریذیڈنٹ UBL کھاریاں کے ساتھ مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے مبلغ 50 ہزار روپے حق مہر پر بیت البشیر دارالعلوم جنوبی میں کیا۔ مکرم قیصر محمود صاحب محترم چوہدری فضل الٰہی صاحب کے پوتے اور مکرمہ غزالہ انجم صاحبہ محترم عبدالرحمٰن خاکی صاحب کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے مبارک کرے۔ آمین

ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسینیشن کیمپ

۞ ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسینیشن مورخہ 15۔نومبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں لگائی جارہی ہے۔ اسی طرح پچھلے سال لگائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعلان داخلہ

۞ کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی لاہور نے درج ذیل ڈپلومہ پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ i۔ انستھیسیالوجی ii۔ کارڈیالوجی iii۔ کمیونٹی میڈیسن iv۔ ڈرمٹالوجی v۔ ای، این، ٹی vi۔ آفتھالمالوجی vii۔ فارنسک میڈیسن viii گائنی اینڈ او بی ایس ix۔ میکسیلو فیشل سرجری x۔ نیورولوجی xi۔ کلینیکل آنالوجی xii آرتھوپیڈکس xiii۔ پیتھالوجی xiv پیڈیا ٹرک سرجری xv پریونٹو پیڈیا ٹرک xvi پیڈیا ٹرک میڈیسن xvii سائیکیٹری xviii ریڈیالوجی (ڈی سی آر) xix ٹی بی اینڈ چیسٹ ڈیسیز xx۔ یورولوجی۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 13 نومبر 2006ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 4 نومبر 2006ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم منور کرامت صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم چوہدری منصور کرامت احمد صاحب مورخہ 16۔اکتوبر 2006ء کو بعمر 78 سال بقضائے الٰہی کراچی میں وفات پا گئے۔ نماز جنازہ بیت الرحمٰن کراچی میں مکرم امین احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور باغ احمد میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم چوہدری محمد کرامت اللہ صاحب مرحوم، کے سنز انڈسٹریز کے بڑے بیٹے اور حضرت بابو اکبر علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور مکرم مسعود احمد رشید صاحب عم زاد حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب کے داماد تھے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

۞ مکرم صباح الدین سلیمان صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم ڈاکٹر لیفٹیننٹ کرنل (ر) محمد سلیمان صاحب ولد مکرم میجر محمد اسماعیل صاحب مرحوم ماڈل ٹاؤن لاہور 11۔اکتوبر 2006ء کو بعمر 70 سال C.M.H لاہور میں حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ مورخہ 12۔اکتوبر 2006 کو عسکری فلیٹس لاہور کینٹ میں بعد از نماز ظہر مکرم نصیر الدین قریشی صاحب مربی سلسلہ شمالی چھاؤنی نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن میں تدفین کی گئی۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ عقیلہ سلیمان صاحبہ، ایک بیٹا خاکسار اور دو بیٹیاں محترمہ عائشہ مظفر صاحبہ اور محترمہ خولہ عاطف صاحبہ سوگوار چھوڑی ہیں۔ مرحوم نہایت ملنسار، مہمان نواز منکسر المزاج اور محبت کرنے والے بزرگ تھے۔ مرحوم کی مغفرت، بلندی درجات اور پسماندگان کے صبر جمیل کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

۞ مکرمہ شمشاد فرغانہ صاحبہ دارالنصر شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم حسیب احمد ظفر صاحب مقیم برطانیہ ولد مکرم رمضان احمد ظفر صاحب مرحوم سابق اکاؤنٹنٹ روزنامہ الفضل کے نکاح کا اعلان مکرم ظفر احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نے ہمراہ مکرمہ عطیۃ القیوم ساجدہ صاحبہ بنت مکرم ملک مبشر منظور صاحب شیخوپورہ مبلغ چار ہزار پونڈ کے عوض مورخہ 21۔اکتوبر 2006ء کو شیخوپورہ میں کیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے باعث خیر و برکت بنائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مومن کیلئے لغویات سے بچنے کی اہمیت احادیث کی روشنی میں

دین کا حسن لایعنی باتوں کو ترک کردینے میں ہے

عبدالسمیع خان

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

ترجمہ: اور آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ہم نے کھیلتے ہوئے نہیں پیدا کیا۔ ہم نے ان کو صرف ایک دائمی رہنے والے مقصد کیلئے پیدا کیا ہے لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔

(سورۃ الدخان آیت 39-40)

پس اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو حق و حکمت کے ساتھ خاص مقاصد کے تابع پیدا کیا ہے۔ اور انسانی تخلیق کا مقصد یہ ٹھہرایا ہے کہ انسان ان اعلیٰ و ارفع مقاصد کو پورا کرتے ہوئے اپنے رب اعلیٰ کی رضا کی جنتوں کو حاصل کرلے۔

انسانوں کا ایک کثیر طبقہ تو ارض و سماء اور اپنی تخلیق کے مقاصد سے بے خبر ہے اور اس عالم رنگ و بو کو محض لہو و لعب اور زینت اور تفاخر اور لذت یابی کا سامان سمجھتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندوں سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ نفس امارہ کو کچلتے ہوئے اور شیطان کی آواز کو رد کرتے ہوئے اور داعی الی الخیر کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے اپنے رب کی طرف قدم بڑھائیں گے اور نہ صرف نیکی کی راہوں پر گامزن ہوں گے اور برائیوں کی دلدل سے بچیں گے بلکہ راستے کے اس کیچڑ اور گرد و غبار سے بھی دور رہیں گے۔ جس کا شریعت لغو کے نام سے ذکر کرتی ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ مومن لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں۔

(سورۃ مومن: 4)

لغو کے اصل معنے چڑیوں کی چوں چوں اور اسی طرح کے پرندوں کی بے معنی آوازوں کے ہیں اور اسی سے وسعت پاکر لغو کا لفظ ہر غیر مفید اور فضول قول اور فعل کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

جب آپ اس لفظ کی وضاحت کیلئے شریعت کی تصریحات پر یکجائی طور پر غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ہر وہ چیز جو اعلیٰ روحانی مقاصد کے حصول میں روک بن جائے اور منزل کو کھوٹا کردے۔ اسے لغو کہا گیا ہے۔

انسان کی زندگی محدود ہے اور روحانی ترقیات کا سفر لامتناہی ہے۔ اس لئے قرآن کریم انسان کی ہر صلاحیت اور قابلیت کے ذرہ ذرہ کو اور اس کے وقت کے ہر لحظہ کو سفر سعادت میں صرف کرنا چاہتا ہے اور اسے ہر لغو اور غیر متعلق امر سے رکنے کی تلقین کرتا ہے۔

چنانچہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

کہ انسان کے اسلام کا حسن اس بات میں ہے کہ وہ تمام لایعنی اور غیر متعلق معاملات کو ترک کردے۔

(ترمذی ابواب الزھد باب فیمن تکلم حدیث نمبر 2239)

یعنی انسان جتنا جتنا لغویات سے اعراض کرتا چلا جائے گا اس کا دین حق خوبصورتی اور زینت پاتا چلا جائے گا اور احسان کا وہ مقام آجائے گا۔ کہ خدا اور اس کے بندہ کے مابین اور کوئی چیز حائل نہ ہوگی۔

انسان چونکہ کمزور ہے اور اپنی زبان اور جوارح کو پورے طور پر قابو میں رکھنا بہت مشکل امر ہے۔ اس لئے رسول اکرم ﷺ نے اسی مضمون کو دوسرے رنگ میں یوں بیان فرمایا۔

کہ انسان کے اسلام کا حسن اس بات پر منحصر ہے کہ وہ لایعنی امور کے بارہ میں حتی الامکان کم سے کم کلام کرے۔

(مجمع الزوائد کتاب الادب باب من حسن اسلام المرء جلد 8 صفحہ 18)

یہ حدیث آنحضرت ﷺ کے جوامع الکلم میں بھی شاہکار کی حیثیت رکھتی ہے۔ اور محدثین اور صوفیاء کی نظر میں غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے۔ ان کے نزدیک دین کا خلاصہ جن چار احادیث میں بیان ہوا ہے۔ یہ ان میں سے ایک ہے۔ اور اس لحاظ سے اس کو دین کا چوتھا حصہ قرار دیا جاسکتا ہے۔ ایک بزرگ نے دو شعروں میں ان احادیث کو یوں بیان کیا۔

عمدہ الخیر عندنا کلمات
اربع قالھن خیر البریہ
اتق الشبھات وازھد ودع ما
لیس یعنیک واعملن بنیہ

(فیض الباری جلد اول صفحہ 4 بعد مقدمہ)

یعنی ہمارے نزدیک بہترین احادیث جو خیر البریہ کی زبان مبارک سے نکلیں وہ چار ہیں۔

1۔ اتق الشبھات ۔ یعنی شبہات سے بچو۔

2۔ وازھد ۔ دنیا سے دل نہ لگاؤ۔

3۔ دع مالیس یعنیک ۔ بے فائدہ امور کو ترک کردو۔

4۔ واعملن بنیہ ۔ نیت پاک کرکے اعمال بجالاؤ۔ انما الاعمال بالنیات کی طرف اشارہ ہے۔

لغویات سے اجتناب کا یہ مضمون ایسا اہم اور کلیدی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے بعض صحابہؓ کی شہادت پر اس خدشہ کا اظہار فرمایا کہ شاید مرنے والے نے لغو کلام کیا ہو اور اس کی قربانی کی قبولیت میں روک بن جائے۔

ایک صحابی رسول اللہؐ کی زندگی میں راہ مولیٰ میں شہید ہوئے۔ تو ایک عورت نے بلند آواز سے روتے ہوئے کہا اے شہید کیا تیری بات اور کیا شان ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تجھے کیسے معلوم ہوا کہ وہ خدا کی نظر میں بھی شہید ہے۔ شاید اس نے لایعنی کلام کیا ہو۔ اور ایسی چیز کے بارہ میں بخل کیا ہو جو انفاق سے کم نہیں ہوتی۔ یعنی صدقہ دینے میں بخل کیا ہو۔

(مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 303)

حضرت کعب بن عجرہؓ بیمار ہوئے تو رسول اللہؐ ان کی عیادت کیلئے تشریف لائے۔ اس موقع پر کعب بن عجرہ کی والدہ نے کہا اے کعب (اگر تو اس بیماری سے مرجائے تو) تجھے جنت کی بشارت ہو۔ رسول اللہؐ نے فرمایا:۔

یہ کون ہے جو اللہ کے متعلق اس قسم کے دعوے کر رہی ہے۔ اے ام کعب تجھے کیسے اس کے جنتی ہونے کی خبر ہوئی۔ عین ممکن ہے کہ اس نے بے فائدہ کلام کیا ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ بے فائدہ گفتگو سے رکا رہا ہو۔ یہ سب علم اللہ ہی کو ہے۔

(مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 314)

حضرت انس بن مالک روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ کے ایک صحابی فوت ہوئے تو ایک شخص نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے کہا تجھے جنت مبارک ہو۔ نبی اکرمؐ نے یہ سن کر فرمایا:۔ تجھے کیا پتہ شاید اس نے فضول کلام کیا ہو۔ یا انفاق فی سبیل اللہ میں بخل سے کام لیا ہو۔

(ترمذی ابواب الزھد باب فیمن تکلم حدیث نمبر: 2238)

اس قسم کے واقعات کے نتیجہ میں صحابہؓ کو طبعاً یہ خیال پیدا ہوا کہ پھر نجات آخر کس طرح حاصل ہوگی اور حضرت عقبہ بن عامرؓ نے رسول اللہؐ سے یہ سوال کیا کہ نجات کیسے حاصل ہوسکتی ہے۔ فرمایا:۔

اپنی زبان پر قابو رکھو۔ اور تیرا گھر تیرے لئے وسیع رہے یعنی قناعت اور شکر اختیار کرو۔ اور اپنی خطاؤں پر آنسو بہاتے رہو۔

(ترمذی ابواب الزھد باب فی حفظ اللسان حدیث نمبر 2330)

پھر فرمایا:۔

من یضمن لی مابین لحییہ و ما بین رجلیہ اضمن لہ بالجنۃ

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب حفظ اللسان حدیث نمبر: 5993)

حضرت مسیح موعود نے اس کا ترجمہ یوں فرمایا ہے۔

دو عضو اپنے جو کوئی ڈر کر بچائے گا
سیدھا خدا کے فضل سے جنت میں جائے گا
وہ اک زباں ہے عضو نہانی ہے دوسرا
یہ ہے حدیث سیدنا سید الوریٰ

آنحضرت ﷺ کی اسی مسلسل تربیت کا نتیجہ تھا کہ صحابہؓ لغو قول و فعل اور بے معنی گفتگو سے حتی الامکان احتراز کرتے تھے۔

حضرت ابودجانہؓ ایک دفعہ بیمار ہوئے تو لوگ ان کی عیادت کو آئے۔ آنے والوں نے دیکھا کہ بیماری کی وجہ سے چہرے پر زردی، کمزوری اور اضمحلال کی بجائے چمک پھیلی ہوئی ہے اور چہرہ خوب دمک رہا ہے لوگوں نے تعجب سے پوچھا کہ کیا بات ہے آپ کا چہرہ دمک رہا ہے۔ کس عمل کی جزا ہے۔

حضرت ابودجانہؓ نے فرمایا میرے عمل میں تو کوئی ایسی چیز نہیں جس پر میں انحصار کرسکوں مگر دو باتیں مجھے خاص طور پر پسند ہیں۔ اول یہ کہ جو چیز میرا مقصود نہیں ہوتی میں اس کے بارے میں کلام نہیں کرتا اور دوسرے یہ کہ میرا دل مسلمانوں کی طرف سے بالکل صاف ہے۔

(طبقات ابن سعد جلد 3 صفحہ 556)

ذرا غور فرمائیں تو ان دونوں باتوں کا آپس میں گہرا تعلق معلوم ہوجاتا ہے۔ بہت سے جھگڑوں کی بنیاد اس طرح پڑتی ہے کہ انسان دوسروں کے معاملات میں مداخلت کرتا ہے اور غیر مناسب گفتگو کرتا ہے۔ جس کے ردعمل کے طور پر جوابی کارروائی ہوتی ہے اور دلوں میں میل آنے لگتا ہے۔ یا یوں کہہ لیں کہ جس کا دل صاف نہیں ہوتا وہ دوسروں کے متعلق غیر حکیمانہ بلکہ دل آزار گفتگو کرتا ہے اور سارا معاشرہ ایک فساد میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ اور غیبت اور بہتان کا بند نہ ہونے والا دروازہ کھل جاتا ہے۔ اسی لئے رسول اللہؐ نے فرمایا:۔

قیامت کے دن سب سے زیادہ گنہگار شخص وہ ہوگا جو سب سے زیادہ لایعنی کلام کرنے والا ہوگا۔

(جامع العلوم و الحکم جلد نمبر 1 صفحہ 115 ابوالفرج حنبلی دارالمعرفۃ بیروت 1410ھ)

ممتاز صوفی حضرت ابوحفص حداد کے پڑوس میں

حدیث کی تعلیم وتربیت اور درس وتدریس کا انتظام تھا مگر وہ اس میں شامل نہیں ہوئے تھے۔ لوگوں نے پوچھا حضرت آپ کیوں شامل نہیں ہوئے فرمایا۔ تیس سال پہلے ایک حدیث سنی تھی اسی کی لذت لے رہا ہوں۔ اسی پر عمل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ مگر پوری طاقت نہیں پاتا۔ دوسری حدیث کیسے سنوں۔ لوگوں نے پوچھا کون سی حدیث ہے فرمایا۔ انسان کے اسلام کا حسن اس میں ہے کہ وہ لایعنی باتوں کو ترک کر دے۔ (تذکرۃ الاولیا صفحہ 199)

یہ ایک بہت گہری اور پر حکمت بات ہے۔ حدیث پر حدیث سنتے چلے جانا اور کسی پر بھی عمل نہ کرنا۔ یہ بھی ایک لغو امر ہے۔ اور خدا کے حضور ملزم کرنے والا ہے۔

ایک بزرگ حضرت یوسف بن الحسین کو کسی نے خواب میں دیکھا تو پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ سلوک کیسا کیا؟ فرمایا۔ مجھ پر رحمت کی گئی اور جب ان سے سوال کیا گیا کہ کس وجہ سے اور کون سے عمل کی بدولت؟ تو جواب دیا کہ۔ میں نے صحیح بات کو کبھی خرافات ولغویات میں نہ ملنے دیا۔

(نسخہ کیمیا صفحہ 1177)

اپنے آقا ومولا کی اتباع میں حضرت مسیح موعود کا اسوہ بھی انتہائی حیرت انگیز اور سبق آموز ہے۔ ایک دفعہ کسی کام کے متعلق حضرت میر ناصر نواب صاحب کے ساتھ مولوی محمد علی صاحب کا اختلاف ہوگیا۔ میر صاحب نے ناراض ہوکر اندر حضرت مسیح موعود کو جا کر اطلاع دی۔ مولوی محمد علی صاحب کو اس کی اطلاع ہوئی تو انہوں نے حضور سے عرض کیا کہ ہم لوگ یہاں حضور کی خاطر آئے ہیں کہ حضور کی خدمت میں رہ کر کوئی خدمت دین کا موقع مل سکے۔ لیکن اگر حضور تک ہماری شکایتیں اس طرح پہنچیں گی تو حضور انسان ہیں ممکن ہے کسی وقت حضور کے دل میں ہماری طرف سے کوئی بات پیدا ہو تو اس صورت میں ہمیں بجائے قادیان آنے کے فائدہ ہونے کے الٹا نقصان ہو جائے گا۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ میر صاحب نے مجھ سے کہا تو تھا مگر میں اس وقت اپنے فکروں میں اتنا محو تھا کہ میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے معلوم نہیں کہ میر صاحب نے کیا کہا اور کیا نہیں کہا۔ پھر آپ نے فرمایا کہ چند دن سے ایک خیال میرے دماغ میں اس زور کے ساتھ پیدا ہو رہا ہے۔ کہ اس نے دوسری باتوں سے مجھے بالکل محو کر دیا ہے۔ بس ہر وقت اٹھتے بیٹھتے وہی خیال میرے سامنے رہتا ہے۔ میں باہر لوگوں میں بیٹھا ہوتا ہوں اور کوئی شخص مجھ سے کوئی بات کرتا ہے تو اس وقت بھی میرے دماغ میں وہی خیال چکر لگا رہا ہوتا ہے وہ شخص سمجھتا ہوگا کہ میں اس کی بات سن رہا ہوں مگر میں اپنے اس خیال میں محو ہوتا ہوں۔ جب میں گھر جاتا ہوں تو وہاں بھی وہی خیال میرے ساتھ ہوتا ہے۔ غرض ان دنوں یہ خیال اس زور کے ساتھ میرے دماغ پر غلبہ پائے ہوئے ہے کہ کسی اور خیال کی گنجائش نہیں رہی۔ وہ خیال کیا ہے؟ وہ یہ ہے کہ میرے آنے کی اصل غرض یہ ہے کہ ایک ایسی جماعت تیار ہو جاوے جو سچی مومن ہو اور خدا پر حقیقی ایمان اور اس کے ساتھ حقیقی تعلق رکھے اور (۔) کو اپنا شعار بنائے اور آنحضرتؐ کے اسوۂ حسنہ پر کاربند اور اصلاح وتقویٰ کے رستہ پر چلے اور اخلاق کا اعلیٰ نمونہ قائم کرے تا پھر ایسی جماعت کے ذریعہ دنیا ہدایت پاوے اور خدا کا منشا پورا ہو۔ پس اگر یہ غرض پوری نہیں ہوتی تو اگر دلائل و براہین سے ہم نے دشمن پر غلبہ بھی پالیا اور اس کو پوری طرح زیر بھی کر لیا تو پھر بھی ہماری فتح کوئی فتح نہیں کیونکہ اگر ہماری بعثت کی اصل غرض پوری نہ ہوئی تو گویا ہمارا سارا کام رائیگاں گیا۔ مگر میں دیکھ رہا ہوں کہ دلائل براہین کی فتح کے تو نمایاں طور پر نشانات ظاہر ہو رہے ہیں اور دشمن بھی اپنی کمزوری محسوس کرنے لگا ہے۔ لیکن جو ہماری بعثت کی اصل غرض ہے اس کے متعلق ابھی تک جماعت میں بہت کمی ہے اور بڑی توجہ کی ضرورت ہے۔ پس یہ خیال ہے جو مجھے آجکل کھا رہا ہے اور یہ اس قدر غالب ہو رہا ہے کہ کسی وقت بھی مجھے نہیں چھوڑتا۔ (سیرۃ المہدی جلد اول صفحہ 235)

کاش ہم وہ جماعت بن جائیں جس کی فکر نے مسیح موعود کو ہر دوسری فکر سے آزاد کر دیا تھا اور جس تڑپ نے ہر دوسرے خیال سے آپ کو بے نیاز کر دیا تھا۔

اور اے کاش ہمیں اپنی تربیت اور آنے والی نسلوں کی تربیت اور روحانی ترقیات کا خیال تمام لغویات سے دور کر دے اور ہم اس مقصد کو پورا کرنے والے ہوں جس کی خاطر ہمیں پیدا کیا گیا ہے۔

ابن کریم

نیکی ۔ چراغ سے چراغ جلتا ہے

ہمارے ہاں خدا کے فضل سے نیکی کی باتوں کی طرف بکثرت رجحان پایا جاتا ہے۔ جیسے شہد کی مکھی پھولوں اور پھلوں کی طرف ہی رغبت کرتی ہے اور وحی الٰہی کے مطابق اونچی جگہوں پر ہی ٹھکانے بنا کر بنی نوع انسان کے لئے نفع رساں اور شفا بخش جوہر کشید کرتی ہے۔ اسی طرح ہمارے ماحول میں دعاؤں اور ذکر الٰہی کی حقیقی روح کی رغبت دلائی جاتی ہے۔ جیسا کہ ہمارے امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعاؤں کی تحریک کے ساتھ سورۃ فاتحہ کو دن میں تکرار کے ساتھ پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے اور ساتھ ہی فرمایا ہے کہ غور کے ساتھ پڑھیں۔ پیغام یہی معلوم ہوتا ہے کہ نرے رٹے رٹائے الفاظ دوہرا نہ دیئے جائیں بلکہ خدا تعالیٰ کی صفات پر غور کر کے اس کے حضور مناجات اور التجائیں کی جائیں۔ بہر حال میں بات یہ بیان کر رہا تھا ہمارے ہاں دینی ماحول ہونے کی وجہ سے ہم ان روحانی تجربات اور لذتوں سے حظ اٹھاتے ہیں اور ہماری زبانیں اور دل خدا کی حمد وثنا میں مصروف رہتے ہیں۔

مجھے یاد آیا ہمارے ایک سسرالی عزیز سانگلہ ہل سے آئے ہوئے تھے۔ میرا ہاتھ پکڑ کر بار بار دعا کی یاددہانی کروا کر کہنے لگے۔ ہمارے لئے بھی دعا کیا کریں۔ میں نے انہیں کہا میں مرکز سلسلہ میں رہتا ہوں یہاں کا تو ماحول ہی ایسا پاکیزہ وروحانی ہے کہ خود بخود دعاؤں کی طرف رغبت پیدا ہو جاتی ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچے صل علیٰ کی ندائیں اور صدائیں بلند کرتے ہیں۔ آتے جاتے سلام سلام کہا جاتا ہے۔ اس ماحول سے متاثر ہو کر اور مرکز سلسلہ میں رہتے ہوئے ہمارا فرض بن جاتا ہے کہ ہم دعاؤں اور مسلسل دعاؤں کی طرف توجہ کریں۔

میں نے انہیں کہا ہمارا تو وہ حال ہے جس طرح کوئی سردار صاحب پہلی دفعہ لندن گئے۔ ہر طرف انگریزی ماحول بڑے انگریزی بولیں چھوٹے بھی عورتیں بھی مرد بھی، غرضیکہ انگریزی ہی انگریزی۔

خیر سردار جی واپس اپنے علاقے میں گئے وہاں ان کی لندن یاترا کے خوب چرچے تھے کہ سردار جی ولایت سے ہو کر آئے ہیں۔ یار دوست اکٹھے ہوئے اور انہوں نے کہا کہ آپ ولایت کی کوئی بات بتائیں۔ لندن کا کوئی واقعہ سنائیں۔ سردار جی نے بڑے ہی معصومانہ انداز میں کہا میں لندن کی کیا بات سناؤں۔ وہاں کا کیا حال بتاؤں وہاں کا تو بچہ بچہ انگریزی بولتا ہے۔ میں نے اپنے عزیز بزرگ کو کہا کہ ہمارا بھی تاثر ہے اور ہم بھی بالکل سردار جی کی طرح کہتے ہیں۔ بھئی دعا نہ کریں تو کیا کریں یہاں کا تو بچہ بچہ دعائیں کرتا ہے۔ حمدیہ اور نعتیہ نغمے الاپتا ہے۔ ان بچوں نے بڑوں ہی سے دعاؤں کے ڈھنگ سیکھے ہیں۔

دراصل میں نے یہ مضمون ایک بزرگ کی دعا کے انداز سے متاثر ہو کر شروع کیا ہے۔ کل ہمارے ایک عزیز رشتہ دار بزرگ ملے اور بڑے ہی دلربا انداز میں فرمانے لگے۔ بیت اقصیٰ کے محراب کے اندر جہاں خدا کے دو مقدس خلفاء نمازیں پڑھایا کرتے تھے۔ میں نے رقت بھرے الفاظ میں یہ دعا کی کہ اے خدا مجھے نبی کریمﷺ پر بکثرت درود پڑھنے کی توفیق عطا فرما اور یوں لگا کہ خدا نے سن لی جو کثرت سے درود کی توفیق مل رہی ہے میں سمجھتا ہوں تمام دعائیں اسی میں آجاتی ہیں اور پھر ہمارے امام وقت ایدہ اللہ نے امت کے دکھوں کے دور ہونے کے لئے بھی تو کثرت سے درود پڑھنے کی تلقین فرمائی ہوئی ہے۔

ان کے اس محبت بھرے انداز سے مجھے بھی یہ سبق ملا کہ دعاؤں کے لئے بھی خدا سے ہی توفیق مانگنی چاہئے۔ دراصل انسان دوسروں کے نیک نمونہ کا لازماً اثر قبول کرتا ہے۔

کچھ عرصہ پہلے میں اپنے گاؤں گیا وہاں ڈیرے پر ہمارے چچا کا گھر ہے۔ میں نے وہاں باجماعت نمازیں پڑھائیں اور تحریک کی کہ باجماعت نماز کا اہتمام کیا کریں۔ خاص اثر ہوا نہ ہوا لیکن اب جب میں گیا تو وہاں ایک خاص اہتمام سے نماز باجماعت کا انتظام تھا۔ ہمارے گھر والے عزیزوں نے بتایا کہ ان کا بیٹا اپنی پھوپھو کے ہاں چند دن ضلع جھنگ میں رہ کر آیا ہے۔ وہاں چونکہ قریب کہیں ''بیت'' نہیں ہے۔ گھر میں ہی باقاعدہ پانچ وقت باجماعت نماز ادا کی جاتی ہے۔ اس کو بھی بالکل انہیں کی طرح اب باجماعت نماز کی طرف توجہ ہوئی ہے اور اب ہمارے ہاں بھی پنج وقتہ نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے۔

صبح نداء سے پہلے ہی کا تازہ واقعہ سناتا ہوں۔ مجھے دوائی کی غرض سے طاہر ہومیو پیتھک کلینک جانا تھا رش سے بچنے کے لئے میں علی الصبح ہی بلکہ نداء سے تھوڑا سا پہلے چل پڑا وہاں ڈیوٹی پر موجود سکیورٹی گارڈ جو خاصی عمر کے بھی تھے رات کی روٹی جو انہوں نے رومال وغیرہ میں لپیٹی ہوئی تھی کھا رہے تھے۔ میں نے کہا اتنی صبح ناشتہ پہلے تو خاموش رہے پھر میرے اصرار پر کہنے لگے ناشتہ نہیں بلکہ میں روزہ رکھ رہا ہوں۔ میں نے کہا کل میں تازہ کھانا لا دوں گا۔ آپ اس سے روزہ رکھ لیا کریں۔ کہنے لگے نہیں کل میں نے نہیں رکھنا۔ کیونکہ میں نے اپنے باپ مرحوم کو دیکھا تھا کہ وہ مہینے میں دس روزے رکھتے تھے۔ مجھے بھی انہیں دیکھ کر یہ عادت عالم جوانی سے ہی ہے۔ میرے اس مہینے میں دس روزے پورے ہوگئے ہیں۔ اس لئے کل آپ کھانے کا تکلف نہ کریں۔ میری حیرت کی انتہا ہوگئی۔ رات کی روٹی صبر اور شکر کے ساتھ بڑے مزے لے کر کھا رہے ہیں اور باپ کی نیکی کو زندہ کر رہے ہیں۔ میں نے مزید کریدا تو کہنے لگے قادیان کے زمانے سے ہمارے گھر میں یہ طریق ہم نے دیکھا تھا۔ ہمارے دادا کو بھی یہ عادت تھی ہمارے باپ نے نبھائی اور اب میں نبھا رہا ہوں۔ ممکن ہے میری اولاد بھی یہ نیک روایت قائم رکھے۔ سچ ہے نیکی بھی بچے دیتی ہے۔

ان کی بات سے میں سوچ میں پڑ گیا کہ وہ حکم جس میں فرمایا گیا ہے کہ تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں۔ اس کی پابندی کتنی ضروری ہے وہ آسمانی حکم ہے اور سنت رسولﷺ ہے اس کی اتباع دلی جوش اور محبت سے کتنی ضروری ہے۔ اور پھر آجکل ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہر ماہ ایک روزہ رکھنے کا ارشاد فرمایا ہے تاکہ روزہ رکھ کر ترقی دین متین اور بنی نوع انسان کی فلاح کے لئے دعائیں کی جائیں۔ خدا کرے کہ ہم ان روحانی لذتوں سے نہ صرف آشنا ہوں بلکہ بدل وجان اس پر عمل پیرا ہو کر فلاح دارین کے وارث بننے والے ہوں۔

حاصل مطالعہ

دانشوروں اور تجزیہ نگاروں کے خیالات

مرتبہ: پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

دلوں کو مسخر کرنے والے

میاں محمد سلیم حماد ہجویری کا ایک مضمون ''تحقیق'' ''نوائے وقت'' سنڈے میگزین مورخہ 19 مارچ 2006ء میں شائع ہوا ہے اس میں داتا گنج بخشؒ اور ان کی مشہور کتاب کشف المحجوب کی قوت روحانی کا ذکر کرتے ہوئے صاحب مضمون رقمطراز ہیں:۔

حضرت سید علی ہجویریؒ کی تصنیف کشف المحجوب کا ورق یہ بتا رہا ہے کہ صاحب کشف المحجوب اللہ اور رسول ﷺ کے بتائے ہوئے صراط مستقیم پر گامزن وہ مسافر تھے جن کے فکر و عمل اور طریقت میں شریعت کی خوشبو رچی بسی تھی۔ آپ کا لمحہ لمحہ حصول علم اور فروغ علم میں گزرا، رسم و رواج سے بے نیاز سادہ زندگی بسر کی، کفرستان ہند میں تبلیغ اسلام کا وہ کارنامہ سرانجام دیا جسے تاج و تخت کے مالک شہنشاہوں کی قوت و ہیبت اور شمشیر و سناں بھی انجام نہ دے سکی، چونکہ جبر سے محض تن بدن پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ اس لئے صوفی کامل حضرت سید علی ہجویریؒ نے اپنے اسلامی کردار و اخلاق سے لوگوں کے دل مسخر کئے اور تن بدن کے ساتھ ساتھ ان کے اذہان و قلوب پر بھی اسلام کی مہر لگا دی گویا کہ حضرت سید علی ہجویری داتا گنج بخشؒ تب سے اب تک اس برصغیر میں آباد مسلمانوں کے حقیقی حکمران اور فاتح قلوب ہوئے''۔ (ص 10 کالم نمبر 1)

آپس میں دست و گریباں

ڈاکٹر سید محمد اکرم اکرام کے مضمون ''ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے'' سے ایک فکر انگیز حوالہ:۔

''انیسویں اور بیسویں صدی میں تقریباً تمام عالم اسلام زوال کی حدوں تک پہنچا ہوا تھا۔ اس زوال و انحطاط کا ایک اہم باعث مسلمانوں کا انتشار و افتراق تھا۔ اس انتشار نے مسلمانوں کی وحدت ملی کو سخت نقصان پہنچایا۔ اس کے نتیجے میں بعض مسلمان اقوام آپس میں ہی دست و گریباں ہونے لگیں۔ بالفاظ دیگر مسلمان خود اپنے ہاتھوں سے دیوار حرم کو کمزور کرنے لگے۔ یہ عمل مسلمانوں کی انتہائی کوتاہ اندیشی پر مبنی تھا۔

اقبال نے کہا ؏

حرم رسوا ہوا اہل حرم کی کم نگاہی سے

(مضمون مطبوعہ نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 20 نومبر 2005ء ص 13 کالم نمبر 1)

خود احتسابی کا وصف اور ہم

مذہبی مضمون نگار ڈاکٹر عابد نظامی اپنے مضمون مطبوعہ نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 22 جنوری 2006ء ص 7 کا آغاز ان الفاظ سے کرتے ہیں۔

آج ہماری معاشرتی زندگی کا ہر شعبہ بگاڑ کا شکار ہے۔ قومی اعتبار سے ہمارا حال انتہائی پسماندہ ہے۔ مال و دولت کو ہم سب نے (الا ماشاء اللہ) اپنا قاضی الحاجات اور عیش و عشرت اور تن آسانی کو اپنا وظیفۂ حیات بنالیا ہے۔ دولت کے حصول کے لئے ہم جائز و ناجائز کام کرگزرتے ہیں۔ اس کام میں ہم ایسے مگن ہیں کہ ہمیں کبھی خیال نہیں آتا کہ ہم تھوڑی دیر کے لئے رک کر اپنی اس حالت پر غور کریں۔ اس حالت پر جس نے ہماری انفرادی اور اجتماعی زندگی کو گھن کی طرح چاٹ لیا ہے۔ خود احتسابی کے وصف سے ہم اجتماعی طور پر محروم ہوگئے ہیں۔ (ص 7 کالم نمبر 1)

آگے چل کر لکھتے ہیں:۔

''احیاء العلوم'' میں حضرت امام غزالی نے خود احتسابی کا طریقہ ایک مثال دے کر سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں:۔

''اللہ کے بندوں کو دن کے آخری کسی حصے میں اپنے ان اعمال اور حرکات و سکنات کا نفس سے حساب لینا چاہیئے، جو دن بھر میں انہوں نے کئے ہیں جس طرح دنیا کی تجارت میں تاجر حضرات اپنے شرکائے تجارت سے حساب لیتے ہیں۔ خواہ وہ سال کے آخر میں حساب کتاب کرتے ہوں یا ہر ماہ یا ہر روز۔......

کسی شریک تجارت سے محاسبہ کے معنی یہ ہیں کہ راس المال یعنی اصل پونجی اور پھر تجارت میں نفع و نقصان کا جائزہ لیا جائے۔ اگر نفع ہوا ہو، تو شریک سے نفع وصول کیا جائے اور اس کا شکریہ ادا کیا جائے اور اگر نقصان ہوا ہو تو شریک کو تاوان ادا کرنے پر مجبور کیا جائے اور آئندہ کے لئے تلافیٔ مافات کا مطالبہ کیا جائے۔ اس مثال کو سامنے رکھ کر سمجھو کہ دین میں بندۂ خدا کا راس المال فرائض ہیں اور نوافل و مستحبات کی حیثیت نفع کی اور معصیت و نافرمانی کی حیثیت نقصان کی ہے۔ پورا دن اس تجارت کا زمانہ یا موسم ہے اور خود اس کا اپنا نفس اس کا وہ شریک ہے جس سے حساب لینا ہے''۔

(جلد چہارم ص 569)

بددیانتی اور رشوت میں ہمارا نمبر

ڈاکٹر عابد نظامی وضاحت سے بیان کرتے ہیں:

کاش دفاتر میں کام کرنے والے، فیکٹریوں اور کارخانوں میں محنت مزدوری کرنے والے، دکانوں میں تجارت کرنے والے، سکولوں اور کالجوں میں تعلیم دینے والے اور تعلیم حاصل کرنے والے، عدالتوں میں کام کرنے والے، حاکم اور محکوم اخبارات کے مدیران اور صحافی، پیر اور مرید، عورت اور مرد سب رات کو سونے سے قبل اپنے دن بھر کے افعال و کردار پر غور کریں اور کشادہ دلی سے اپنا محاسبہ کریں اور سوچیں کہ ہم نے اپنے افعال و کردار سے اپنا اور اپنے اہل وطن کا کس قدر فائدہ یا نقصان کیا ان میں سے ایک ایک بات کی بابت آخرت میں سوال ہوگا، ہم اللہ تعالیٰ کو کیا جواب دیں گے۔...... کس قدر افسوس اور شرم کا مقام ہے کہ مسلمان ہونے کے باوجود ہمیں کہا جاتا ہے کہ بددیانتی، رشوت ستانی اور کرپشن میں ہمارا فلاں نمبر ہے۔

گنوا دی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی
ثریا سے زمیں پر آسماں نے ہم کو دے مارا

(ص 7 کالم نمبر 1)

دو عملی کا شکار

ڈاکٹر عابد نظامی اپنے مضمون میں تحریر کرتے ہیں:

''ہمارا ایک قومی المیہ یہ بھی ہے کہ ہم دو عملی یا دورنگی کا شکار ہیں۔ ہم نماز بھی پڑھتے ہیں لیکن رشوت سے نہیں بچتے۔ لوگوں کو وعظ و نصیحت بھی کرتے ہیں۔ لیکن خود برائیوں سے نہیں بچتے۔ اللہ کی راہ میں خرچ بھی کرتے ہیں لیکن حرام کھانے سے پرہیز نہیں کرتے۔ پھر ستم بالائے ستم یہ کہ ہم اپنی اس حالت پر مطمئن ہیں ہمیں کبھی خیال نہیں آتا کہ ہم اپنی اس حالت کو بہتر بنائیں۔ ہمارے جامہ حیات پر جو گندے اور غلیظ چھینٹے ہیں انہیں دھوئیں، صاف کریں''۔

(نوائے وقت 20 نومبر 2005ء سنڈے میگزین ص 7)

ڈاکٹر عابد نظامی اپنے مضمون کو اس انتباہ پر ختم کرتے ہیں:

''یاد رکھئے ہمیشہ خود احتسابی کے عمل سے گزرنے والی قومیں ہی زندہ و پائندہ رہتی ہیں اور مقام عزت پر فائز ہوتی ہیں۔ ان کا مرتبہ اقوام عالم میں بلند تر ہوتا ہے۔

صورت شمشیر ہے دست قضا میں وہ قوم
کرتی ہے جو ہر زماں اپنے عمل کا حساب

(نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 22 جنوری 2006ء ص 7 کالم نمبر 2)

مہیب حالات کے ذمہ دار ہم ہیں

وسیع المطالعہ شخصیت ڈاکٹر شبیر احمد (مقیم امریکہ) کے معلومات افزاء مضامین کے مفید اور سبق آموز اقتباسات

(1) مضمون ''یہ امت روایات میں کھوگئی''

''صاحبو! ملت اسلامیہ اپنی تاریخ کے مہیب ترین حالات سے گزر رہی ہے۔ دوسری قوموں اور ان کے لیڈروں کو برا بھلا کہنے سے کچھ نہیں بنتا۔ ازراہ کرم ذرا سی تلخ نوائی گوارا کرلیجئے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان مہیب حالات کے ذمہ دار ہم خود ہیں۔ امت مسلمہ نے دنیا بھر میں عجمی اسلام کو سینے سے لگا رکھا ہے۔ دین خالص فوز و فلاح کی ضمانت دیتا ہے۔ یقیناً تم ہی غالب رہو گے۔ اگر تم واقعی مومن ہو''۔ القرآن۔ اس کے بالعکس بندوں کا بنایا ہوا عجمی اسلام یا مذہب تباہی اور بربادی، رسوائی اور خواری کے انجام کو پہنچا کر رہتا ہے۔ قادر مطلق نے امت مسلمہ کو بنی نوع انسان کا نگران ٹھہرایا ہے (22/78) القرآن میں یہ بھی فرما دیا گیا ہے کہ اگر تم خدا کی راہ میں اپنے وسائل استعمال کرکے آگے نہ بڑھو گے تو اللہ تمہاری جگہ کوئی اور قوم لے آئے گا۔ (47/38)

(''نوائے وقت سنڈے میگزین'' مورخہ 3 اپریل 2005ء ص 10)

مقدس آسمانی صحیفہ اور رسم و رواج

ڈاکٹر شبیر احمد لکھتے ہیں:۔

''پال کریگ صاحب صدر ریگن کے دور میں مرکزی حکومت کے اہم عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں۔ ان کا ایک حیران کن مضمون امریکہ کے دس ممتاز اخبارات میں اس اتوار کو شائع ہوا ہے۔ کھلے ذہن سے مطالعہ فرمائیے تو یہ مضمون ہمیں گہرے غور و فکر کی دعوت دیتا ہے۔ فاضل مصنف لکھتے کیا ہیں گویا دل و نظر پر بجلیاں گراتے ہیں۔ آپ کا ردعمل یہ بھی ہوسکتا ہے کہ عنوان پڑھتے ہی ان کے مضمون کو پٹخ دیں لیکن ٹھنڈے دماغ اور کشادہ دلی سے مطالعہ فرمائیے تو وہ مسلمانوں کے مخلص ہمدرد بھی نظر آتے ہیں۔ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے قرآن حکیم کو بہت غور سے پڑھا ہے۔ لکھتے ہیں کہ واحد سپر پاور امریکہ نہیں، رب العالمین ہے۔

''خداوند عظیم آسمانوں پر ہی نہیں زمین پر بھی خدا ہے۔ اس نے مسلمانوں پر یہ فریضہ عائد کیا تھا کہ وہ تمام انسانیت کے نگہبان بن کر رہیں۔ دنیا میں عدل و انصاف کا بول بالا کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی ملک قوم، قبیلہ، خطہ کسی اور ملک قوم، قبیلے، خطے پر ظلم نہ ڈھا سکے۔ کم از کم پہلی دو صدیوں تک چشم فلک نے بخوبی مشاہدہ کیا کہ مسلمانوں نے اپنا فریضہ نہایت احسن طریقے سے نبھایا۔ وہ قوت تلوار کی نہیں تھی جس نے اہل اسلام کو ایک صدی میں آدھی دنیا کا مالک بنا دیا۔ وہ قوت تھی ان صحرانشینوں کی۔ قرآن عالی مقام سے گہری وابستگی۔ اس وقت تک ان کے افکار پراگندہ نہ ہوئے تھے۔ وہ مسلمان حسن و کردار کے جیتے جاگتے نمونے تھے۔ جدھر جاتے دیگر قوموں کے لوگ ان کے لئے احتراماً کھڑے ہو جاتے۔ انسانیت کے اتنے بلند مرتبے پر فائز تھے وہ مسلمان کہ ان کا طرز زندگی دیکھ کر غیروں کو ان دیکھے اسلام سے محبت ہو جاتی تھی۔

پال کریگ لکھتے ہیں کہ ''جہاں تک میری علمی نظر کام کرتی ہے اس سے بڑھ کر کوئی انقلابی نظریہ دنیا میں پیش ہی نہیں ہوا کہ انسان سب برابر ہیں اور برتری کا

معیار کریکٹر کے سوا کچھ نہیں۔...... امت مسلمہ نے اپنے مقدس آسمانی صحیفے کو ترک کرڈالا اور وہ محض رسوم ورواج میں الجھ کررہ گئے"۔ (ص10 کالم نمبر5,4)
(مضمون مطبوعہ نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 3/اپریل2005ء)

قرآن کا پہلا ترجمہ

ڈاکٹر شبیر احمد کا مضمون مطبوعہ نوائے وقت سنڈے میگزین عید سپیشل۔

"شاہ رفیع الدین نے 1200ھ میں یعنی آج سے تقریباً 228 ہجری سال اور 208 عیسوی برس پہلے کیا۔ صرف پانچ برس بعد ان کے بھائی شاہ عبدالقادر نے اپنے ترجمے میں زبان کو ذرا سلیس اور آسان کردیا"۔ (ص25 کالم2)

سہو کتابت

ہم نے ایک گزشتہ کالم "لوترانہ بج گیا!" میں لکھا تھا کہ امریکہ اپنے گھر کا خرچ چین جاپان جیسے ملکوں سے دو بلین یعنی دو ارب ڈالر روزانہ قرض لے کر چلا رہا ہے۔ سہواً کتابت سے دو ملین یعنی 20 لاکھ ڈالر چھپ گیا۔ حیران ہونے والے حیران رہ گئے کہ یہ تو مونگ پھلی جیسی بات ہوئی جیسے یہاں محاورۃً بھی Peanuts پی نٹس کہہ دیتے ہیں۔ یہ "ب" سے "م" کی تبدیلی تھی۔ کتابت یا کمپوزنگ میں ایک نقطہ کیا گل کھلا سکتا ہے۔ اس کی ایک مزیدار مثال تو آپ نے بھی سنی ہوگی۔

ہم دعا لکھتے رہے اور وہ دغا پڑھتے رہے
ایک نقطے نے ہمیں محرم سے مجرم کر دیا

(مطبوعہ نوائے وقت سنڈے میگزین عید سپیشل ص25 کالم نمبر3,2)

بزم کہکشاں

ڈاکٹر شبیر احمد قارئین کے مختلف سوالوں کے جواب دیتے ہیں۔

س: ڈولفن مچھلی کیا دنیا سے نابود ہونے والی ہے؟

ج: جی نہیں! یہ بھی نوٹ کرلیجئے کہ ڈولفن اور وھیل دراصل مچھلیاں نہیں ہوتیں۔ ان کے گلپھڑے نہیں جو پانی میں سانس لے سکیں۔ پھیپھڑے ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے انہیں وقتاً فوقتاً سانس لینے کے لئے سطح آب پر آنا پڑتا ہے۔ دیگر یہ کہ ڈولفن اور وھیل کا شمار Mammals یعنی دودھ پلانے والے جانوروں میں ہوتا ہے نہ کہ مچھلیوں میں۔ (ص24 کالم 2,1)

س: برصغیر میں موٹر کار پہلی بار کب چلی؟

ج: فرانس کی بنی ہوئی کار "Dion" 1892ء میں مہاراجہ پٹیالہ کے پاس پہنچی۔ کچھ عرصے کے بعد ان کے پاس 27 رولز رائس تھیں۔ (ص24 کالم2)

س: پاکستان میں جو بہت سے ٹیلی ویژن چل پڑے ہیں وہ کس حد تک کارآمد ہیں؟

ج: تفریح اور معلومات بہم پہنچا رہے ہیں۔ علم و دانش پھیلانے میں ناکام ہیں اور قوم کو بلند مقاصد سے آگاہ نہیں کررہے ہیں۔
(ص24 کالم2)

س: کعبے میں حجر اسود کی تاریخی حیثیت کیا ہے؟

ج: روایتاً تو یہ پتھر بہشت سے نازل ہوا تھا اور شروع میں برف کی طرح سفید تھا۔ پھر لوگوں کے گناہوں سے سیاہ ہوگیا۔ لیکن یہ روایت درست نہیں۔ درحقیقت یہ ایک شہاب ثاقب ہے جو ظہور اسلام سے بھی پہلے عرب کے لوگ کعبے کے ایک کونے میں نصب کرچکے تھے۔ وہیں سے طواف شروع کرتے اور وہیں اپنے سات پھیرے پورے کرلیتے۔
(ص24 کالم3) (مطبوعہ نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 29 مئی 2005ء ص24)

رنجیت سنگھ کا مستقبل

ڈاکٹر شبیر احمد لکھتے ہیں:۔

ہم نے اس قوم میں بڑے اچھے اچھے افراد دیکھے ہیں۔ کھرے وعدے کے پکے، دشمنوں کے دشمن تو دوستوں کے دوست، بڑے دل والے، تاریخ کے ان واقعات کو دہرانے کا مقصد یہ ہے کہ دنیا کے تختے پر ہمیشہ بلالحاظ ملک وقوم وملت و مذہب کئی رنجیت سنگھ دندناتے پھرتے رہے ہیں جو بے چارے سیارہ ارض کو چین کا سانس نہیں لینے دیتے۔ مہاراجہ رنجیت سنگھ کا مستقل حکم تھا کہ ان کی سلطنت میں اذان کی آواز بلند نہ ہونے پائے۔ مسجدوں کو گردواروں میں تبدیل کردیا جائے۔ اس مسجد کا نام مہاراجہ نے مست گڑھ رکھا دیا تھا۔ کہنے والے کون ہیں؟ مشہور سکھ بزرگ مصنف سردار بہادر کہن سنگھ کتاب "مہان کوش"۔
(مضمون مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 19 جون 2005ء ص24)

بھٹو کا خاندان

ذوالفقار علی بھٹو کے ایک مداح مضمون نگار قیوم نظامی لکھتے ہیں:۔

"بھٹو خاندان خوش قسمت بھی ہے اور بدقسمت بھی۔ اس خاندان نے پوری دنیا میں مقبولیت حاصل کی۔ کئی بار اقتدار دیکھا۔ بدقسمتی دیکھئے کہ بھٹو کو پھانسی ہوئی، ایک بیٹا شاہنواز پُراسرار طور پر ہلاک ہوا، دوسرا بیٹا مرتضیٰ اس دور میں پولیس کے ہاتھوں قتل ہوا جب اس کی بہن ملک کی وزیراعظم تھیں۔ بھٹو کی بیگم دیار غیر میں المناک زندگی گزار رہی ہیں۔ بھٹو کا ایک داماد طویل عرصے سے جیل میں بند ہے۔ دوسرا داماد صنم بھٹو کو طلاق دے چکا ہے۔ بے نظیر دیار غیر میں ہیں اور پاکستان واپس آنے پر انہیں جیل جانا پڑے گا"۔
(مضمون مطبوعہ نوائے وقت 4 جنوری 2000ء)

☆☆☆

کیریکٹر کی 5 خوبیاں

جاوید چودھری اپنے کالم میں لکھتے ہیں۔

کیریکٹر پانچ خوبیوں کا مجموعہ ہوتا ہے، یہ خوبیاں ایمانداری، وسعت قلبی، وعدے کی پابندی، سچائی اور انصاف ہیں جب یہ پانچ خوبیاں جمع ہوتی ہیں تو ان سے کیریکٹر پیدا ہوتا ہے لیکن بدقسمتی سے پوری اسلامی دنیا میں یہ خوبیاں ناپید ہیں، آپ ایمانداری کو لے لیجئے پاکستان سمیت کونسا اسلامی ملک ہے جس کی اسی یا نوے فیصد آبادی ایماندار ہے۔ آپ کسی اسلامی ملک میں خوراک اور ادویات کے خالص ہونے کی قسم نہیں کھاسکتے۔ آپ انتہا دیکھئے پوری عرب دنیا میں یورپ اور امریکہ سے خوراک آتی ہے۔ ڈنمارک کی کمپنی "آرلے" سعودی عرب کو ڈیری مصنوعات بیچتی ہے۔ یو اے ای کی ریاستیں ڈنمارک سے گوشت منگواتی ہیں اور پوری اسلامی دنیا جرمنی، سوئٹزرلینڈ اور امریکہ سے ادویات خریدتی ہے۔ گویا ہماری ایمانداری کا یہ عالم ہے ایک اسلامی ملک دوسرے برادر اسلامی ملک سے کھانے پینے کی اشیاء تک نہیں خریدتا، کیوں؟ کیونکہ اسے ان اشیاء کی کوالٹی کا یقین نہیں ہوتا، آپ اسلامی دنیا کا دفتری نظام دیکھ لیجئے، پاکستان سمیت کسی اسلامی ملک کے سرکاری ملازم وقت پر دفتر نہیں آتے۔ پورے عالم اسلام کے دفتروں میں ایمانداری سے کام نہیں ہوتا، پورے عالم اسلام میں کرپشن اور رشوت ستانی عام ہے ہم لوگ حج اور عمرے کے دوران ہیروئن اور چرس سمگل کرتے ہیں، طواف کے دوران حاجیوں کی جیبیں کاٹتے ہیں اور ہم حرمین میں کھڑے ہوکر بھیک مانگتے ہیں کیریکٹر کی دوسری خوبی وسعت قلبی ہوتی ہے، ہم لوگ بدقسمتی سے تنگ دل اور متعصب لوگ ہیں، چھوٹے بڑے، گورے کالے اور عربی عجمی کی جتنی تفریق اسلامی ممالک میں ہے، اتنی دنیا کے کسی ملک میں نظر نہیں آتی امریکہ نے 1850ء میں "کاسٹ" کا لفظ ختم کردیا تھا لیکن اسلامی دنیا میں آج تک سرکاری فارموں میں فرقہ کاسٹ اور سب کاسٹ کے خانے موجود ہیں، دنیا میں بے شمار ایسے اسلامی ممالک ہیں جو ساٹھ ساٹھ سال تک غیرملکی مسلمانوں کو شہریت نہیں دیتے، اسلامی دنیا 72 فرقوں میں تقسیم ہے ایک فرقے کا مسلمان دوسرے فرقے کی مسجد میں نماز نہیں پڑھ سکتا، ہر فرقے کے الگ الگ قبرستان ہیں، ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لوٹے کے ساتھ وضو نہیں کرتا اور ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے ایمان کو مشکوک نظروں سے دیکھتا ہے، کیریکٹر کی تیسری خوبی وعدے کی پابندی ہے، آپ اپنے گردوپیش میں نظر دوڑائیے کیا آپ سمیت اسلامی دنیا کا کوئی شہری اپنے وعدوں کا پاس کرتا ہے، ہم لوگ تو اللہ کے ساتھ کئے وعدے نہیں نبھاتے، اللہ اور اس کا رسولؐ کہتا ہے مسلمان ایک وجود کی طرح ہیں لیکن لبنان، فلسطین، افغانستان اور عراق میں مسلمان مر رہے ہیں اور ہم مسلمان سب سے پہلے پاکستان کے نعرے لگا رہے ہیں مسلمانوں میں خانہ کعبہ میں کھڑے ہوکر نوے دنوں کا وعدہ کرنے والے حضرات گیارہ گیارہ سال تک کرسی سے نہیں ہٹتے اور 2004ء میں یونیفارم اتارنے کا وعدہ کرنے والے 2006ء تک چلے جاتے ہیں آپ پوری دنیا کا دورہ کریں آپ کو یہودی، عیسائی، سکھ، ہندو اور بدھ وعدے کا پابند ملے گا لیکن مسلمان وعدے سے پھرتے ہوئے ایک منٹ نہیں لگائے گا۔ آپ کاروبار سے سیاست تک کوئی شعبہ دیکھ لیں آپ کو ہر شعبے میں وعدہ خلافی اور عہدشکنی ملے گی، ملازم ملازمت کا بانڈ بھر کر کام نہیں کرتا اور مالک وعدہ کرنے کے بعد ملازم کو پوری تنخواہ نہیں دیتا، چوتھی خوبی سچائی ہوتی ہے، آپ پوری اسلامی دنیا کا مشاہدہ کرلیں آپ کو 61 اسلامی ممالک میں سچ زوال پذیر دکھائی دے گا، ہم لوگ اپنی ذات سے لے کر آئین اور قانون تک ہر چیز سے جھوٹ بولتے ہیں اور ہم لوگ ہاتھ میں قرآن اٹھا کر غلط بیانی کرتے ہیں۔ میرے ایک دوست کہا کرتے ہیں، جو دکاندار اللہ اور رسولؐ کی قسمیں کھائے میں اس سے سودا نہیں خریدتا اور کیریکٹر کی پانچویں خوبی انصاف ہوتا ہے، اس وقت اسلامی معاشروں میں لوگوں کے ساتھ جتنی بے انصافی ہوتی ہے اس کی مثال کسی غیر اسلامی ملک میں نہیں ملتی، آج 61 اسلامی ممالک میں سے 23 ملکوں میں آمریت ہے، ہم اپنی ذات سے لے کر جانوروں تک پر ظلم کرتے ہیں 7 امیر اسلامی ممالک 9 غریب اسلامی ملکوں سے بچے چوری کرتے ہیں اور انہیں اونٹ دوڑ میں مروا دیتے ہیں اسلامی ممالک کی عدالتیں تاخیر اور ناانصافی کا گڑھ ہیں اور ان سے صرف طاقتور کو انصاف ملتا ہے۔

صفائی مسلمانوں کا نصف ایمان ہے لیکن آپ کو کسی اسلامی ملک میں صفائی نہیں ملے گی، علم مومن کی میراث ہے لیکن آج کے مومن کی جہالت سے دل گھبراتا ہے، جابر سلطان کے سامنے کلمہ حق مسلمان کی پہچان ہوتا تھا لیکن آج کا مسلمان جابر سلطان کی اجازت کے باوجود کلمہ حق نہیں کہتا، شراب، زنا، جوا اور سود اسلام میں حرام ہیں لیکن یہ چاروں برائیاں تمام اسلامی ممالک میں بدرجہ اتم پائی جاتی ہیں، پردہ اسلام کی شناخت ہے لیکن فحاشی اسلامی ممالک میں انڈسٹری کی شکل اختیار کرچکی ہے، برداشت اور اعتدال مسلمان کا طرہ امتیاز ہے لیکن پوری دنیا میں سب سے زیادہ شیشے اور سب سے زیادہ ٹائر اسلامی ملکوں میں جلائے جاتے ہیں، شہریوں کے تحفظ کی بنیاد اسلام نے رکھی تھی لیکن آج حالت یہ ہے پورے یورپ میں کوئی جوان بچی سکرٹ اور شرٹ پہن کر ملک کے دوسرے کونے تک چلی جاتی ہے اور کوئی اس کی طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتا لیکن اسلامی ملک میں ایک مسلمان بچی برقعہ اوڑھ کر دوسرے محلے تک نہیں جاسکتی، اسلامی ملکوں میں مسجدوں سے جوتے، پنکھے اور لاؤڈ سپیکر چوری ہوجاتے ہیں، ہسپتالوں سے نومولود بچے اغوا کرلئے جاتے ہیں ڈاکٹر مریضوں کے گردے نکال لیتے ہیں اور سیاستدان پارلیمنٹ ہاؤس میں یونیفارم کی

(باقی صفحہ 12 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 63642 میں عالیہ کوکب

بنت کرنل (ر) شاہد احمد پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیولری گراؤنڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عالیہ کوکب گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد محمد صدیق خان گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم ولد محمد علی

مسل نمبر 63643 میں نیرہ شاہد

زوجہ کرنل (ر) شاہد احمد پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نیرہ شاہد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد خان گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم

مسل نمبر 63644 میں ارفع مبین

بنت فاروق احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ارفع مبین گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طیب احمد ولد فاروق احمد

مسل نمبر 63645 میں تہمینہ محمود

بنت طارق محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ تہمینہ محمود گواہ شد نمبر 1 طارق محمود والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام شاد وصیت نمبر 32368

مسل نمبر 63646 میں مبشر احمد ڈوگر

ولد ناصر احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد ڈوگر گواہ شد نمبر 1 ظاہر احمد ولد ناصر احمد ڈوگر گواہ شد نمبر 2 مستنصر احمد ڈوگر وصیت نمبر 37331

مسل نمبر 63647 میں حنان احمد ظہیر

ولد خلیل احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندیم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حنان احمد ظہیر گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی وصیت نمبر 29049 گواہ شد نمبر 2 شاہین سلطان ولد سلطان احمد

مسل نمبر 63648 میں محمد انصر بھروانہ

ولد محمد اسلم بھروانہ قوم بھروانہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج تاریخ 06-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انصر بھروانہ گواہ شد نمبر 1 محمد اظہر بھروانہ والد محمد اسلم بھروانہ گواہ شد نمبر 2 سجاد اظہر بھروانہ ولد مہر اللہ یار بھروانہ

مسل نمبر 63649 میں محمد جاوید بٹ

ولد خالد جاوید بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت 1996ء ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج تاریخ 06-8-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد جاوید بٹ گواہ شد نمبر 1 فخر احمد عباسی گواہ شد نمبر 2 معاذ احمد

مسل نمبر 63650 میں محمد اشفاق

ولد محمد مشتاق قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشفاق گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد طاہر ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم ولد نصیر احمد

مسل نمبر 63651 میں غلام رسول

ولد محمد ابراہیم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام رسول گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد محمد علی اٹھوال گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد واہلہ ولد محمد علی واہلہ

مسل نمبر 63652 میں منور احمد

ولد محمد علی اٹھوال قوم جٹ اٹھوال پیشہ زراعت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی سات ایکڑ واقع بھوڑو مالیتی -/2275000 روپے۔ 2۔ دو عدد پلاٹس واقع شاہکوٹ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا

ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 غلام رسول ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 63653 میں حاجی احمد خان

ولد فیض محمد خان قوم رند بلوچ پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیٹ دریائی ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حاجی احمد خان گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد طاہر معلم سلسلہ ولد عبدالحق گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان

مسل نمبر 63654 میں سیدہ زنیرہ رشید

بنت سید رشید احمد مرحوم قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن معین الدین پور ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 600-8 گرام مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ زنیرہ رشید گواہ شد نمبر 1 سید شریف احمد وصیت نمبر 9460 گواہ شد نمبر 2 سید نصیر احمد ولد سید رشید احمد

مسل نمبر 63655 میں متین خالد

بنت خالد محمود قوم رتو جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ متین خالد گواہ شد نمبر 1 خالد محمود والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 واصل محمود ولد خالد محمود

مسل نمبر 63656 میں حافظ مونس احمد

ولد شیخ سلطان احمد علیانہ قوم شیخ علیانہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ مونس احمد گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 36641 ولد گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد جاوید ولد میاں عبداللطیف

مسل نمبر 63657 میں مجید احمد باجوہ

چوہدری شریف احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان رہائشی واقع دار الصدر غربی القمر کا 1/2 حصہ۔2۔مشترکہ وبے نام زرعی اراضی واقع سندھ برقبہ 146 ایکڑ کا ملنے والا حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/20833 روپے ماہوار بصورت آمد از زمین مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مجید احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 36641 گواہ شد نمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر 63658 میں عابدہ صدیقہ

زوجہ مبشر احمد درانی قوم درانی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 15 گرام زیور مالیتی موجودہ -/18000 روپے۔2۔طلائی زیور 25 گرام مالیتی -/28000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد درانی وصیت نمبر 25144 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد درانی خاوند موصیہ

مسل نمبر 63659 میں نادیہ سحر

بنت مبشر احمد درانی قوم درانی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 مالیتی اندازاً -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نادیہ سحر گواہ شد نمبر 1 مظفر درانی وصیت نمبر 25144 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد درانی والد موصیہ

مسل نمبر 63660 میں نسیم اختر

زوجہ محمد مرتضیٰ قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔2۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت گھریلو اخراجات مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 محمد مرتضیٰ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد

مسل نمبر 63661 میں سرداراں بی بی

وزجہ ملک محمد شریف قوم نسوآنہ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/4000 روپے۔2۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/65000 روپے۔3۔زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع چک نسوآنہ مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سرداراں بی بی گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد ملک محمد شریف گواہ شد نمبر 2 عامر محمود ولد فلک شیر

مسل نمبر 63662 میں خیام خالد

ولد خالد احمد قوم ٹھاکرے پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خیام خالد گواہ شد نمبر 1 وقاص خالد ولد خالد احمد گواہ شد نمبر 2 عامر محمود ولد فلک شیر

مسل نمبر 63663 میں شریف احمد طاہر

ولد چوہدری فضل احمد مرحوم قوم بھٹی پیشہ کارکن بیوت الحمد ربوہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3510 روپے ماہوار بصورت کارکن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شریف احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد یاور وصیت نمبر 34778 گواہ شد۔نمبر 2 قیصر محمود وصیت نمبر 30309

مسل نمبر 63664 میں محمد رفیق عالم

ولد غلام قاسم قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی اراضی 3/1 ایکڑ واقع چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر۔اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/27000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد رفیق عالم گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد یاور وصیت نمبر 34778 گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 63665 میں عبدالعتیق

ولد ملک عبداللطیف قوم اعوان پیشہ کارکن ہسپتال عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک عبدالعتیق گواہ شد نمبر 1 ملک عبداللطیف والد موصی گواہ شد نمبر 2 ملک مبشر احمد یاور وصیت نمبر 34778

مسل نمبر 63666 میں عبدالقیوم خان

ولد عبدالکریم خان قوم خان پیشہ کارکن تحریک جدید عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالقیوم خان گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق خان ولد عبدلکریم خان گواہ شد نمبر 2 ملک مبشر احمد یاور وصیت نمبر 34778

مسل نمبر 63667 میں کامران احمد ندیم

ولد مبشر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کامران احمد ندیم گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد یاور وصیت نمبر 34778 گواہ شد نمبر 2 قیصر محمود وصیت نمبر 30309

مسل نمبر 63668 میں عبدالقدوس طاہر

ولد عبدالمجید صابر قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل ذاتی۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالقدوس طاہر گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد یاور وصیت نمبر 34778 گواہ شد نمبر 2 قیصر محمود وصیت نمبر 30309

مسل نمبر 63669 میں فاروق احمد

ولد مختار احمد قوم راجپوت پیشہ الیکٹریشن عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فاروق احمد گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد یاور گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد ملک محمد رفیق

مسل نمبر 63670 میں محمد حنیف

ولد محمد شریف قوم جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 31 سال بیعت 2002ء ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد حنیف گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد یاور وصیت ملک شریف احمد گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد مختار احمد

مسل نمبر 63671 میں حفیظ احمد

ولد نور محمد قوم چانڈیہ بلوچ پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حفیظ احمد گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد یاور گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد

مسل نمبر 63672 میں سید امتیاز احمد شاہ

ولد سید لطیف شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید امتیاز احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد یاور گواہ شد نمبر 2 قیصر محمود

مسل نمبر 63673 میں سید مقبول احمد شاہ

ولد سید فضل محمد شاہ مرحوم قوم سید پیشہ کارکن عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت

میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4200روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید مقبول احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد یاور گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد

مسل نمبر 63674 میں رانا محمد احمد

ولد رانا نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سائیکل ذاتی۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا محمد احمد گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد یاور وصیت نمبر 34778 گواہ شد نمبر 2 منور اشفاق وصیت نمبر 46271

مسل نمبر 63675 میں آسیہ پروین

زوجہ ظفر اقبال قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آسیہ پروین گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد یاور وصیت نمبر 34778 گواہ شد نمبر 2 منور اشفاق وصیت نمبر 46271

مسل نمبر 63676 میں منور احمد

ولد محمد عبداللہ قوم مجوکہ پیشہ پنشنر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 37 کنال مالیتی -/415000روپے۔ 2۔ رہائشی / زرعی اراضی موضع چھنی کھچی ساڑھے تیرہ مرلہ اندازاً مالیتی -/1350000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/50000 روپے۔ نوٹ :۔قرض واجب الادا -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/28500 روپے سالانہ بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/18500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد خالد ولد چوہدری غلام رسول گواہ شد نمبر 2 محمد حسین ولد غلام محمد

مسل نمبر 63677 میں شمیم اعجاز

زوجہ منور احمد قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 96-03 گرام مالیتی اندازاً -/73943 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ 2۔نقد رقم -/157000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اعجاز گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد خالد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 منور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 63678 میں سید امتیاز حسین اکرم

ولد سید محمد اقبال حسین شاہ مرحوم قوم سید پیشہ تجارت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سرمایا کاروبار -/50000 روپے۔ 2۔موٹر سائیکل مالیتی -/22000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید امتیاز حسین اکرم گواہ شد نمبر 1 رشید احمد بھٹی وصیت نمبر 16794 گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 63679 میں شگفتہ کنول

بنت احمد بخش مرحوم قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ کنول گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد نصر اللہ خان گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 63680 میں راشدہ ارم

بنت احمد بخش مرحوم قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ ارم گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد نصر اللہ خان گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 63681 میں عابدہ احمد

بنت احمد بخش مرحوم قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ احمد گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد نصر اللہ خان گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 63682 میں عطاء اللہ

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ جس قدر آمد بصورت کاشتکاری ہو گی کا 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء اللہ گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 محمد علی ولد محمد قاسم

مسل نمبر 63683 میں نورین انجم

بنت مقبول احمد قوم جٹ جند پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی

رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نورین انجم گواہ شد نمبر 1 محمد علی ولد محمد قاسم گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ولد چوہدری عبداللطیف

مسل نمبر 63684 میں طارق احمد

ولد عبداللطیف قوم جٹ گریوال پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4 کنال مالیتی -/200000 روپے واقع ڈاور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 63685 میں عبدالمنان

ولد عبداللطیف قوم جٹ گریوال پیشہ ٹیچنگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4 کنال واقع ڈاور مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمنان گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد محمد قاسم گواہ شد نمبر 2 محمد علی ولد محمد قاسم

مسل نمبر 63686 میں انصر احمد

ولد محمد حفیظ قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انصر احمد گواہ شد نمبر 1 رائے ظہور احمد ناصر وصیت نمبر 7412 گواہ شد نمبر 2 رائے منور احمد ناصر ولد رائے ظہور احمد ناصر

مسل نمبر 63687 میں فائزہ ماہم

بنت محمد حفیظ قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ ماہم گواہ شد نمبر 1 رائے ظہور احمد ناصر وصیت نمبر 7412 گواہ شد نمبر 2 رائے منور احمد ناصر

مسل نمبر 63688 میں امتہ المتین

زوجہ محمد حفیظ قوم راجپوت کھرل پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ المتین گواہ شد نمبر 1 رائے ظہور احمد ناصر وصیت نمبر 7412 گواہ شد نمبر 2 رائے منور احمد ناصر ولد رائے ظہور احمد

مسل نمبر 63689 میں سعید احمد کاہلوں

ولد نصیر احمد کاہلوں مرحوم قوم کاہلوں جٹ پیشہ کارکن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ پونے سات مرلہ مالیتی -/900000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ ہم 4 بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3382 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد کاہلوں ولد نصیر احمد کاہلوں مرحوم گواہ شد نمبر 2 عمران عدیل ولد غلام احمد

دیوار برلن ٹوٹ گئی

برلن جرمنی کا سب سے بڑا شہر اور صدر مقام ہے۔ برلن کی تاریخ تقریباً دو ہزار سال پرانی ہے۔ اسے سلیوک (Slavic) قوم کے افراد نے آباد کیا۔ دسویں صدی عیسوی میں یہ جرمنی میں شامل ہوا تھا۔ تیرہویں صدی عیسوی میں یہ شہر کے ایک چھوٹے سے قصبے کی شکل میں ابھرنا شروع ہوا۔ یہ قصبہ، دریائے اسپری (River Spree) کے کنارے آباد تھا۔ پندرہویں صدی میں یہ قصبہ برنڈن برگ (Brandenburg) نامی صوبے کا صدر مقام بن گیا۔ 1618ء سے 1648ء کے درمیان لڑی جانے والی تیس سالہ جنگ میں اس قصبہ کو خاصا نقصان پہنچا اور اس کی آبادی گھٹ کر نصف رہ گئی۔ 1701ء میں فریڈرک اول نے برلن کو پروشیا کا صدر مقام بنا دیا۔ اٹھارہویں صدی عیسوی میں برلن نے بڑی ترقی کی اور 1871ء میں جب سلطنت جرمنی کا قیام عمل میں آیا تو یہ اس نئی سلطنت کا دارالحکومت بن گیا۔

بیسویں صدی میں پہلی اور دوسری عالمی جنگوں میں اس شہر کو بڑا نقصان پہنچا۔ دوسری جنگ عظیم کے خاتمے کے بعد برلن شہر تقریباً کھنڈر بن گیا اور اس پر روس اور مغربی اتحادی افواج کا قبضہ ہو گیا۔ 1948ء میں برلن کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ جو حصہ مشرقی جرمنی کے قبضے میں آیا اسے مشرقی برلن اور جو حصہ مغربی جرمنی کے قبضے میں آیا اسے مغربی برلن کا نام دیا گیا۔ مشرقی برلن، مشرقی جرمنی کا صدر مقام بن گیا جبکہ مغربی جرمنی کا صدر مقام بون کو بنایا گیا۔ مغربی اور مشرقی برلن کا رقبہ تو تقریباً برابر تھا لیکن مغربی برلن کی آبادی مشرقی برلن سے تقریباً دوگنی تھی۔

رفتہ رفتہ مغربی برلن، جمہوریت اور مشرقی برلن کمیونزم کی علامت بن گئے۔ ہر سال مشرقی برلن سے لاکھوں افراد نقل مکانی کر کے مغربی برلن پہنچنے لگے۔ 1961ء تک نقل مکانی کرنے والے ان افراد کی تعداد 30 لاکھ تک پہنچ چکی تھی۔

13 اگست 1961ء کو مشرقی جرمنی نے مشرقی اور مغربی برلن کے درمیان آمد و رفت پر پابندی عائد کر دی اور درمیان میں ایک 26 میل لمبی دیوار تعمیر کر دی۔ یہی نہیں بلکہ مشرقی برلن کی عمارتوں کی ایسی تمام کھڑکیاں اور دروازے بھی بند کروا دیئے گئے جو مغربی برلن کی جانب کھلتے تھے۔

1989ء میں مشرقی جرمنی کے عوام کے صبر کا پیمانہ چھلک گیا۔ انہوں نے آسٹریا، چیکوسلواکیہ اور ہنگری کے راستے مغربی جرمنی کی راہ لی۔ جب مشرقی جرمنی نے مغربی جرمنی کی حکومت سے ان افراد کی واپسی کا مطالبہ کیا تو مغربی جرمنی نے یہ مطالبہ مسترد کر دیا۔

6 اکتوبر 1989ء کو مشرقی جرمنی کے قیام کی چالیسویں سالگرہ منائی گئی۔ جس کے اگلے روز ہزاروں افراد نے ملک بھر میں مظاہرے کئے۔ مظاہروں کا یہ سلسلہ شدت اختیار کرتا چلا گیا اور نتیجہ ملک کے سربراہ کی برطرفی کی صورت میں نکلا۔ 9 نومبر 1989ء کو ملک کا نظم و نسق چلانے کے لئے ایک نئے گیارہ رکنی پولٹ بیورو کا انتخاب عمل میں لایا گیا جس نے دیوار برلن سمیت تمام سرحدیں کھولنے اور اپنے باشندوں پر غیر ملکی سفر کی تمام پابندیاں ختم کر دیں۔

10 نومبر 1989ء وہ تاریخی دن تھا جب 28 برس کے بعد دیوار برلن ڈھا دی گئی اور دونوں شہر ایک مرتبہ پھر متحد ہو گئے۔

2 اور 3 اکتوبر 1990ء کی درمیانی شب مشرقی اور مغربی جرمنی میں انضمام ہو گیا اور برلن ایک مرتبہ پھر متحدہ جرمنی کا صدر مقام بن گیا۔

دیوار برلن گرنے کے واقعہ کو 20 ویں صدی کے اہم ترین واقعات میں شمار کیا گیا ہے۔ اس کے ذریعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا رویا The Friday 10th بھی پورا ہوا۔ یہ واقعہ 9 اور 10 نومبر 1989ء کی رات کو نصف شب کے بعد رونما ہوا۔ جب 10 نومبر جمعہ کا دن شروع ہو چکا تھا اسی طرح اسلامی کیلنڈر کے لحاظ سے جمعہ 10 ربیع الثانی 1410ھ کی تاریخ تھی۔

(تفصیل الفضل 8 مئی 1990ء)

خبریں

جمہوری نظام ملکی حالات کے مطابق ہے

صدر جنرل پرویز مشرف نے امریکی نائب وزیر خارجہ رچرڈ باؤچر سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کا جمہوری نظام ملکی حالات کے مطابق ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بھاری قیمت چکائی ہے۔ اتحادی ممالک الزام تراشی کی بجائے اپنا کردار ادا کریں۔ امریکہ مسئلہ کشمیر حل کرائے پارلیمنٹ مدت پورے گی۔ انتخابات مقررہ وقت پر کرائے جائیں گے۔ رچرڈ باؤچر نے کہا کہ پاکستان سے تعاون جاری رکھیں گے۔

گورنر سرحد پر راکٹوں سے حملہ

جنوبی وزیرستان میں نامعلوم افراد نے گورنر سرحد علی محمد جان اورکزئی پر جرگے سے خطاب کے دوران راکٹوں سے حملہ کیا۔ حملہ آوروں نے دو راکٹ فائر کئے جو قلعے کے اوپر سے گزرتے ہوئے ائیر پورٹ کی حدود میں پھٹ گئے۔ علی محمد جان اورکزئی سمیت کسی کو نقصان نہیں پہنچا۔ واقعہ کے فوراً بعد گورنر واپس پشاور پہنچ گئے۔

اسلامی ممالک آزاد تجارت بڑھائیں

عالمی اسلامی اقتصادی فورم نے اسلام آباد میں سہ روزہ اجلاس کے بعد مشترکہ اعلامیہ جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اسلامی ممالک آپس میں آزاد تجارت کو بڑھائیں۔ اسلامک فنانس اور انشورنس کو بھی فروغ دیا جائے۔ مسلم کمپنیاں زیادہ سے زیادہ او آئی سی ممالک میں سرمایہ کاری کریں۔ تجارت بڑھانے کیلئے اسلامی ٹریڈ ایریا قائم کیا جائے۔ مسلم ممالک کو عالمگیریت کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے مشترکہ حکمت عملی کے تحت اقدامات کرنا ہونگے۔ مشترکہ بنکنگ کو فروغ دیا جائے گا۔

پاکستان سے متعلق امریکی پالیسی نہیں بدلے گی

امریکی نائب وزیر خارجہ رچرڈ باؤچر نے کہا ہے کہ امریکی انتخابات کے نتائج کچھ بھی ہوں۔ پاکستان سے متعلق پالیسی نہیں بدلے گی۔ باجوڑ حملے سے پاکستان میں امریکہ کے خلاف نفرت بڑھی ہے وہاں عسکریت پسند تربیتی مرکز چلا رہے تھے۔ کارروائی امریکہ نے نہیں کی۔

صدام حسین کی سزائے موت

عراق کے سابق صدر صدام حسین کی سزائے موت کے خلاف وکلاء نے اپیل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کئی ممالک میں امریکہ مخالف مظاہرے ہوئے۔ بھارت، بنگلہ دیش، فلسطین اور عراق میں بش کے پتلے نذر آتش کئے گئے۔ برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر نے کہا ہے کہ وہ صدام حسین سمیت کسی کو بھی سزائے موت دینے کے مخالف ہیں۔ اٹلی کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ صدام حسین کی پھانسی ناقابل قبول اور عراق میں خانہ جنگی کے مترادف ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے کمشنر نے بھی سزائے موت کی مخالفت کی ہے۔

ملائیشیا کے وزیر اعظم کی صدر مشرف سے ملاقات

ملائیشیا کے وزیر اعظم عبداللہ بداوی نے اپنے 11۔ رکنی وفد کے ساتھ ایوان صدر اسلام آباد میں صدر جنرل پرویز مشرف سے ملاقات کی۔ تجارت بڑھانے اور او آئی سی کو موثر بنانے پر اتفاق کیا گیا۔

ایران کا نئی خود کار توپوں اور راکٹ لانچرز کا تجربہ

ایران نے جنگی مشقوں کے 5ویں روز نئی خود کار اور دور مار توپوں، راکٹ لانچروں کا کامیاب تجربہ کیا۔ ان توپوں اور راکٹوں کی رینج 75 کلومیٹر سے 120 کلومیٹر تک ہے۔

(بقیہ صفحہ 6)

حمایت میں قرار دادیں پاس کرتے ہیں یہ ہے ہمارا کیریکٹر چنانچہ ہم اللہ تعالیٰ کی محبوب قوم ہونے کے باوجود پوری دنیا میں جوتے کھا رہے ہیں، ہم رو رو کر اپنی جائے نمازیں گیلی کر دیتے ہیں لیکن ہماری دعائیں، ہماری آہیں مسجد کی چھت تک نہیں جاتیں، میں نے احسن اقبال صاحب سے عرض کیا، اللہ کے نزدیک ایک باکردار کافر ایک بے ایمان اور بدکردار مسلمان سے ہزار درجے بہتر ہوتا ہے چنانچہ آج اللہ تعالیٰ ہمارے دشمنوں کو دل کھول کر نواز رہا ہے آج ہمارے دشمنوں کا پانی تیل بن چکا ہے جبکہ ہمارا تیل بھی پانی ہو گیا ہے آج ان کی مٹی سونا ہے جبکہ ہمارا سونا بھی مٹی کے بھاؤ بک رہا ہے، آج ہم 67 لاکھ کی فوج اور ایک ارب 48 لاکھ کی آبادی کے باوجود 4 کروڑ یہودیوں سے اپنے لبنان کو نہیں بچا سکتے، کیوں؟ کیونکہ اللہ تعالیٰ جعلی دوائیں بنانے اور اونٹ ریس کرانے والوں کیلئے ابابیلیں نہیں بھجوایا کرتا، اس لئے کہ ہم پوری دنیا کو بے وقوف بنا سکتے ہیں لیکن ہم (نعوذ باللہ) اپنے خدا کو دھوکہ نہیں دے سکتے، اس لئے کہ ہم اس کے قوانین کی خلاف ورزی کر کے اس سے مدد حاصل نہیں کر سکتے۔

(روزنامہ ایکسپریس فیصل آباد 4 اگست 2006ء)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں الیکٹریشن اور پلمبرز کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر تعمیر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں الیکٹریشنز اور پلمبرز کی ضرورت ہے۔ ایسے افراد جو بجلی اور سینٹری کا کام جانتے ہوں اور کنٹریکٹ پر کام کر سکتے ہوں وہ اپنی درخواستیں لے کر انٹرویو کیلئے تشریف لائیں۔ درخواستیں صدر صاحب محلہ سے تصدیق شدہ ہوں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعلان دورہ نمائندہ روزنامہ الفضل

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور اشتہارات کیلئے ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ و مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

مکرم منظور احمد خاں صاحب دار العلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھائی مکرم عبدالشکور خاں اسلم صاحب صدر جماعت البانیہ ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں۔ طبیعت اگرچہ پہلے سے بہتر ہے تاہم گردوں کی صفائی کیلئے ہفتہ میں دو تین مرتبہ ہسپتال جانا پڑے گا کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو مکمل صحت عطا فرمائے۔ مزید پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور فعال زندگی سے نوازے۔ آمین

مکرم ناصر احمد صاحب کارکن اصلاح وارشاد مرکزیہ شعبہ نومبائعین تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی خوش دامن صاحبہ آجکل شدید علیل ہیں اور C.M.H راولپنڈی میں زیر علاج ہیں حالت تسلی بخش نہیں ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 10 نومبر

طلوع فجر	5:07
طلوع آفتاب	6:29
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:14

کار برائے فروخت
ایک کار Toyota Corolla ماڈل 2001ء
پیٹرول قابل فروخت ہے۔ رابطہ کریں۔
ڈاکٹر مرزا مبشر احمد۔ بیت الاحسان۔ دار الصدر۔ ربوہ

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

Ph:212868 Res:212867
Mob: 0333-6706870
خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ، کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
مقبول احمد خان
احمد مقبول کارپٹس
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

شوگر، بواسیر، گرمی، کافوری دیسی علاج
حکیم منور احمد عزیز آف چک چٹھہ
دار الفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
گھر: 6212647
فون دکان: Mob:0300-7704735- 6215378
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دار الرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

C.P.L 29-FD

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 گھر 047-6211649
ترقی کی جانب ایک اور قدم ہم ہی کافی ہے
میاں غلام مرتضیٰ محمود
کاشف جیولرز گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 گھر 047-6211649

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیے
پاکستانی مصنوعات خریدیے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623 فیکس: 7142093

A School of today & Tomorrow
UNIQUE SCHOLARS ACADEMY COMPUTERIZED
A Fully English Medium School
Qualified, Subject Specialized Teachers, Daily Waqf-e-Nau
Computer and English Language Classes, Play group to 10th
Give your child an opportunity to go above and beyond.
61-62 Shakoor Park Rabwah 0334-6201923 Off 0333-8988158 Res.047-6211113